

حمد باری تعالیٰ

مجھے تو نے جو بھی ہنر دیا بکمال حسن عطا دیا
تیری جلوہ گاہ جمال میں میرا ذوق دید کھر گیا
میں مدار جاں سے گزر سکا تو تیری کشش کے طفیل سے
میں ہمیشہ اپنے سوال شوق کی کتلی پہ نجل رہا
میرے دل کو جب رسول دی میرے لب کو ذوق نوا دیا
تیری ضوفشانی حسن نے میری جلو توں کو سجا دیا
یہ تیرے کرم کا کمال تھا کہ حصار ذات کو ڈھا دیا
کہ تیری نوازش بے کراں نے میری طلب سے سوا دیا

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کسی غم مہسار کی محنتوں کا یہ خوب میں نے صلہ دیا
جو جمال روئے حیات تھا جو دلیل راہ نجات تھا
تیرے حسن خلق کی ایک رمت میری زندگی میں نہ مل سکی
تیرے ٹورودر کے باب سے میں ورق الٹ کے گزر گیا
یہ میری عقیدت ہے بھر یہ میری ارادت ہے شکر
میں تیرے مزار کی جالیوں ہی کی مدتوں میں تگن رہا
تیرا نقش پا تھا جو راہنما تو غبار راہ تھی کسکشاں
میرے راہنما تیرا شکر یہ کروں کس زباں سے بھلا ادا
کہ جو میرے غم میں گھلا کیا اسے میں نے دل سے بھلا دیا
اس راہبر کے نقوش پا کو مسافروں نے مٹا دیا
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے دروہام کو تو سجا دیا
مجھے صرف تیری حکایتوں کی روایتوں نے مزا دیا
مجھے میرے دعویٰ عشق نے نہ صنم دیا نہ خدا دیا
تیرے دشمنوں نے تیرے جن میں خزاں کا جال بچھا دیا
اسے کھو دیا تو زمانے بھر نے ہمیں نظر سے گرا دیا
میری زندگی کی اندھیری شب میں چراغ فکر جلا دیا

کبھی اس عتایت کم نظر تیرے دل میں یہ بھی کک ہوئی

جو تبسم رخ زنت تھا اس تیرے غم نے رلا دیا